28واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعتہ المبارک 28 اپریل 2017

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

بروز جمعتہ المبارک 10 مارچ 2017 کے ایجنڈے سے جواب موصول نہ ہونے کی بناء پر زیر التواء سوال

حلقہ پی پی 130 (سیالکوٹ) میں بی ایچ یو اور آر ایچ سیز کی تفصیلات

479: جناب محمد آصف باجوہ، ایڈووکیٹ: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) حلقہ پی پی 130 ڈسکہ میں کل کتنے سول ہسپتال، بی ایچ یو اور آر ایچ سی ہیں اور ان سنٹر میں کتنی کتنی اسامیاں خالی ہیں؟

(ب) کیا حکومت ان اسامیاں کو پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 20 جنوری 2015 تاریخ ترسیل 4 فروری 2015)

(جواب موصول نہیں ہوا)

بروز جمعتہ المبارک 10 مارچ 2017 کے ایجنڈے سے جواب موصول نہ ہونے کی بناء پر زیر التواء سوال

ڈی ایچ کیو ہسپتال چنیوٹ میں خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

811: الحاج محمد الیاس چنیوٹی: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ایم ایس، ڈی ایچ کیو ہسپتال چنیوٹ نے ایک ایس او مورخہ 31-01-2015 کو محکمہ کو بھجوایا جس میں بتایا گیا کہ ڈسٹرکٹ چنیوٹ کے ضلعی ہسپتال میں مختلف شعبوں کے ڈاکٹروں کی اسامیاں خالی ہیں؟

(ب) کیا مطلوبہ اسامیوں پر بھرتیاں کر دی گئی ہیں اگر تاحال مطلوبہ بھرتیاں نہیں کی گئیں تو کب تک یہ بھرتیاں کر دی جائیں گی؟

(تاریخ وصولی 13 اپریل 2015 تاریخ ترسیل 30 اپریل 2015)

(جواب موصول نہیں ہوا)

دیہہ صادق آباد میں بی ایچ یوز کے قیام کا مسئلہ

بروز جمعتہ المبارک 10 مارچ 2017 کے ایجنڈے سے جواب موصول نہ ہونے کی بناء پر زیر التواء سوال

829: قاضی احمد سعید: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ یونین کونسل صادق آباد دیہہ تحصیل صادق آباد میں بنیادی مرکز صحت موجود نہ ہے اور وہاں کے باسیوں کو دور دراز کے ہسپتالوں میں جانا پڑتا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ حکومتی پالیسی کے مطابق ہر یونین کونسل میں بنیادی مرکز صحت کا قیام ضروری ہے؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو مذکورہ یونین کونسل میں بنیادی مرکز صحت کے قیام میں کون سا امر مانع ہے، نیز کب تک حکومت وہاں پر بی ایچ یو کے قیام کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 13 اپریل 2015 تاریخ ترسیل 4 جون 2015)

(جواب موصول نہیں ہوا)

بروز جمعۃ المبارک 10 مارچ 2017 کے ایجنڈے سے جواب موصول نہ ہونے کی بناء پر زیر التواء سوال

ضلع لاہور میں غیر قانونی اور غیر رجسٹرڈ لیبارٹریوں سے متعلقہ تفصیلات

833: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع لاہور میں غیر قانونی اور غیر رجسٹرڈ لیبارٹریاں قائم ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ضلع لاہور میں غیر قانونی اور غیر رجسٹرڈ لیبارٹریوں میں کوالیفائیڈ سٹاف نہ ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ متذکرہ لیبارٹریوں میں کوالیفائیڈ سٹاف کے ساتھ ساتھ ضروری سامان بھی موجود نہ ہے؟

(د) ضلع لاہور میں کل کتنی غیر قانونی اور غیر رجسٹرڈ لیبارٹریاں موجود ہیں؟

(ہ) ضلع لاہور میں سال 14-2013 کے درمیان کل کتنی غیر قانونی اور غیر رجسٹرڈ لیبارٹریاں کو جرمانہ، سزا اور سیل کیا گیا، مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(و) ضلع لاہور میں سال 14-2013 کے دوران غیر قانونی اور غیر رجسٹرڈ لیبارٹریوں کو چیک کرنے کے لئے کن کن انسپکشن کرنے والے افسران کی ڈیوٹیاں لگائی گئی تھیں نیز ان افسران کے نام، عہدہ اور گریڈ کی تفصیل سے اس ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 13 اپریل 2015 تاریخ ترسیل 4 جون 2015)

(جواب موصول نہیں ہوا)

بروز جمعۃ المبارک 10 مارچ 2017 کے ایجنڈے سے جواب موصول نہ ہونے کی بناء پر زیر التواء سوال

ساہیوال: پی پی 222 میں ڈسپنسریوں کی تعداد و متعلقہ تفصیل

904: جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) پی پی 222 ساہیوال میں کتنی ڈسپنسریاں مقامی حکومت کے تحت چل رہی ہیں؟

(ب) مذکورہ ڈسپنسریوں میں علاج کے لئے مریضوں کو کون سی کون سی سہولتیں دی جاتی ہیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ ان ڈسپنسریوں میں ڈاکٹروں اور ملازمین کی تعداد بہت کم ہے؟

(د) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت ان ڈاکٹرز اور ملازمین کی تعداد کو پورا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 12 مئی 2015 تاریخ ترسیل 22 جون 2015)

(جواب موصول نہیں ہوا)

بروز جمعۃ المبارک 10 مارچ 2017 کے ایجنڈے سے جواب موصول نہ ہونے کی بناء پر زیر التواء سوال

لیب اٹنڈنٹ کے سروس سٹرکچر سے متعلقہ تفصیلات

928: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیایہ درست ہے کہ محکمہ صحت میں لیب اٹنڈنٹ کی اسامی پر تعیناتی کے لئے تعلیمی قابلیت میٹرک سائنس ہونا لازمی ہے ؟
(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ لیب اٹنڈنٹ کی اسامی پر بھرتی ہونے والے ملازمین جس گریڈ میں بھرتی ہوتے ہیں اسی گریڈ میں سروس سٹرکچر نہ ہونے کی بناء پر ریٹائرڈ ہو جاتے ہیں ؟
(ج) کیایہ بھی درست ہے کہ صوبہ کے تمام سرکاری محکمہ جات میں نائب قاصد جو میٹرک پاس ہوتے ہیں ان کا سروس سٹرکچر موجود ہے مگر لیب اٹنڈنٹ کا سروس سٹرکچر نہیں بنایا جارہا، کیا حکومت لیب اٹنڈنٹ کا سروس سٹرکچر تشکیل دینے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں ؟

(تاریخ وصولی 16 مئی 2015 تاریخ ترسیل 17 جون 2015)

(جواب موصول نہیں ہوا)

بروز جمعتہ المبارک 10 مارچ 2017 کے ایجنڈے سے جواب موصول نہ ہونے کی بناء پر زیر التواء سوال

پیرامیڈیکل سٹاف کے سروس سٹرکچر سے متعلقہ تفصیلات

929: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیایہ درست ہے کہ حکومت پنجاب نے پیرامیڈیکل سٹاف کے ملازمین جو مختلف عہدوں و گریڈ میں ہسپتالوں / طبی مراکز صحت میں کام کررہے ہیں ان کا سروس سٹرکچر منظور کیا تھا جس کا نوٹیفکیشن بھی وزیر اعلیٰ پنجاب کی منظوری سے جاری ہو چکا ہے ؟
(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ سروسز ہسپتال لاہور میں کام کرنے والے پیرامیڈیکل سٹاف کو اس نوٹیفیکیشن کے تحت ابھی تک ریلیف نہیں دیا جارہا؟
(ج) کیا حکومت سروسز ہسپتال لاہور میں کام کرنے والے پیرامیڈیکل سٹاف کے ملازمین کو بھی ریلیف دینے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں ؟

(تاریخ وصولی 16 مئی 2015 تاریخ ترسیل 17 جون 2015)

(جواب موصول نہیں ہوا)

بروز جمعتہ المبارک 10 مارچ 2017 کے ایجنڈا سے جواب موصول نہ ہونے کی بناء پر زیر التواء سوال

تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال کوٹ مومن سے متعلقہ تفصیلات

945: چودھری طاہر احمد سندھو، ایڈووکیٹ: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال کوٹ مومن کی بلڈنگ کب تعمیر کی گئی، کیا ہسپتال کوٹ مومن بطور ٹی ایچ کیو ہسپتال کام کررہا ہے اگر نہیں تو اس کی کیا وجوہات ہیں ؟
(ب) کیا درست ہے کہ سرگودھا ضلعی ہسپتال اور تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال میں ان ڈور مریضوں کی تعداد بہت کم ہے۔ ادویات کی فراہمی نہ ہونے کے برابر ہے، کیا حکومت شعبہ ہیلتھ میں اصلاحات لانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک اور کب ؟

(تاریخ وصولی 11 جون 2015 تاریخ ترسیل 30 جون 2015)

(جواب موصول نہیں ہوا)

بروز جمعتہ المبارک 10 مارچ 2017 کے ایجنڈے سے جواب موصول نہ ہونے کی بناء پر زیر التواء سوال

بہاولنگر: ڈی ایچ کیو اور ٹی ایچ کیوز ہسپتالوں کو فنڈز کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

971: جناب محمد نعیم انور: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع بہاولنگر ڈی ایچ کیو ہسپتال اور تمام ٹی ایچ کیو ہسپتالوں کو گزشتہ پانچ سالوں کے دوران کتنے فنڈز فراہم کئے گئے ان کی سال وائز ڈسٹرکٹ اور ہر تحصیل کی علیحدہ علیحدہ تفصیل فراہم کریں؟

(ب) یہ فنڈز کن کن مد میں استعمال کئے گئے، ہسپتال وائز سال وائز علیحدہ علیحدہ تفصیل فراہم کریں؟

(ج) مستحق مریضوں کو مفت ادویات اور طبی ٹیسٹ ڈی ایچ کیو اور ٹی ایچ کیو سال 2010 کتنے خرچ کئے گئے، سال وائز ضلع اور ہر تحصیل وائز علیحدہ علیحدہ تفصیل فراہم کریں؟

(تاریخ وصولی 11 جون 2015 تاریخ ترسیل 31 جولائی 2015)

(جواب موصول نہیں ہوا)

لاہور: یو سی 37 میں ڈسپنسری کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

956: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ یو سی 37 پی پی 144 لاہور بہ قلعہ خزانہ نیو کرول میں ڈسپنسری منظور ہوئی؟

(ب) مذکورہ ڈسپنسری کی تعمیر کے لئے کل کتنا فنڈز مختص کیا گیا ہے، تفصیلات فراہم کریں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ڈسپنسری کی تعمیر روک دی گئی ہے، کام روکنے کی وجہ بیان فرمائیں؟

(د) مذکورہ ڈسپنسری کی تعمیر کا ٹھیکہ کس ٹھیکیدار یا کمپنی کو دیا گیا مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 11 جون 2015 تاریخ ترسیل 30 جون 2015)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) یہ بات درست ہے کہ یو سی 37 پی پی 144 لاہور بہ قلعہ خزانہ نیو کرول میں ایک ڈسپنسری زیر تعمیر ہے اور اس کی منظوری ہوئی ہے۔

(ب) مذکورہ ڈسپنسری کی تعمیر کے لیے 12.163 Million روپے کی منظوری ہوئی۔ کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) یہ بات درست ہے کہ ڈسپنسری کی تعمیر کے دوران کام کی نوعیت سے تبدیلی درکار تھی جس کی وجہ سے مزید 3.740 فنڈ درکار تھے۔ جس کی سمری منظور ہو گئی ہے لیکن فنڈز ابھی تک مہیا نہیں کیے گئے۔

(د) مذکورہ ڈسپنسری کی تعمیر کا ٹھیکہ چودھری ایسو سی ایٹ کو دیا گیا ہے۔ جس کا فون نمبر 03004152153 ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 27 اپریل 2017)

بہاولنگر: تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال فورٹ عباس میں خالی اسامیوں کو پر کرنے سے متعلقہ تفصیلات

972: جناب محمد نعیم انور: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال فورٹ عباس میں ڈاکٹرز، لیڈی ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکل سٹاف کی منظور شدہ اسامیاں کتنی ہیں؟

(ب) کیا ڈاکٹرز، لیڈی ڈاکٹر اور پیرامیڈیکل اسٹاف منظور شدہ اسامیوں کے مطابق کام کر رہے ہیں؟

(ج) ہسپتال میں کون کون سی اسامیاں کب سے خالی پڑی ہیں، ان کو پُر کرنے کیلئے حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 11 جون 2015 تاریخ ترسیل 31 جولائی 2015)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) ڈاکٹرز و لیڈی ڈاکٹرز کی منظور شدہ اسامیاں=45

پیرامیڈیکل سٹاف کی منظور شدہ اسامیاں=47

(ب) جی ہاں ڈاکٹرز، لیڈی ڈاکٹر اور پیرامیڈیکل اسٹاف منظور شدہ اسامیوں کے مطابق کام کر رہے ہیں۔

ج) خالی اسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

۱۔ڈی ایم ایس	1
۲۔اے پی ایم او	7
۳۔اے پی ڈبلیو ایم او	3
4. سپیشلسٹ	8
۵۔ایس ایم او	8
۶۔ایس ڈبلیو ایم او	5
۷۔ایم او	7
۸۔ڈینٹل سرجن	1
۹۔ہیڈ نرس	2
10۔چارج نرس	2
11۔لیب ٹیکنیشن	1

ڈاکٹرز کی خالی اسامیوں کو پُر کرنے لئے واک ان انٹرویو کے تحت ہر جمعرات کو بھرتی ہو رہی ہے اور محکمہ صحت حکومت پنجاب جلد از جلد ڈاکٹروں کی خالی اسامیوں کو پُر کرنے کا عزم رکھتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 27 اپریل 2017)

راجن پور میں کارڈیالوجی سنٹر بنانے سے متعلقہ تفصیلات

990: محترمہ لبنیٰ فیصل: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع راجن پور میں امراض قلب کے علاج معالجہ کی سہولت نہ ہے ؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت راجن پور میں کارڈیالوجی سنٹر بنانے کا ارادہ رکھتی ہے، تو کب تک، نہیں تو کیا وجوہات ہیں ؟

(تاریخ وصولی 26 جون 2015 تاریخ ترسیل 8 جولائی 2015)

(جواب موصول نہیں ہوا)

ساہیوال: آر ایچ سی سے متعلقہ تفصیلات

1022: جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع ساہیوال 9-/112 ایل میں آر ایچ سی کب سے قائم ہے، تفصیلات فراہم کریں ؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ 9/114 ایل جانڈیاں میں قائم آر ایچ سی کو رولز و قواعد کی خلاف ورزی کرتے ہوئے وہاں سے شفٹ کر کے 9/112 ایل کر دیا گیا ہے، وجوہات سے ایوان کو آگاہ کریں ؟

(ج) کیا حکومت 9/112 ایل کے آر ایچ سی کو وہاں سے شفٹ کر کے 9/114 ایل جانڈیاں جہاں پر بی ایچ یو کی عمارت بھی موجود ہے منتقل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، تو کب تک، نہیں تو کیا وجوہات ہیں ؟

(تاریخ وصولی 26 جون 2015 تاریخ ترسیل 12 اگست 2015)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) ضلع ساہیوال میں آر۔ایچ۔سی۔ 9.L/112 سال 1988 سے قائم ہے۔

(ب) درست نہیں ہے۔ جناب سابقہ MPA ملک جلال دین ڈھکو صاحب نے چک 9.L/112 میں حکومت سے منظور کروایا تھا۔

(ج) حکومت 9.L/112 RHC کو 9.L/114 جانڈیاں میں شفٹ کرنے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتی۔ BHU 9.L/114 کو اپ گریڈ کرنے کا منصوبہ زیر غور ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 27 اپریل 2017)

ساہیوال: ڈی ایچ کیو ٹیچنگ ہسپتال سے متعلقہ تفصیلات

1506: جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف)ڈی ایچ کیو ٹیچنگ ہسپتال ساہیوال میں انتظامی افسران کی تعداد کتنی ہے، تفصیل عہدہ وائز بتائیں؟

(ب)اس ہسپتال کے سال 14۔2013اور 15۔2014 کے انتظامی امور کے اخراجات کی تفصیل سال وائز بتائیں؟

(ج) کس کس انتظامی افسر کے پاس سرکاری گاڑی ہے۔ان کے نام، عہدہ، گریڈ اور گاڑی کی تفصیل بتائیں؟

(د) کس کس انتظامی افسر / اہلکار کے پاس ہسپتال کی حدود میں سرکاری رہائش ہے؟

(ہ)ان سرکاری رہائش گاہوں کے بجلی، گیس، ٹیلی فون اور پانی کے بلوں کی ادائیگی کون کرتا ہے اگر ہسپتال کے بجٹ سے کی جاتی ہے تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(و)ان سرکاری رہائش گاہوں کے سال 14۔2013اور 15۔2014 کے تزئین و آرائش کے اخراجات کی تفصیل بتائیں؟

(تاریخ وصولی 16 مئی 2016 تاریخ ترسیل 8 اگست 2016)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(تاریخ وصولی جواب 27 اپریل 2017)

ضلع ساہیوال:ایم۔این۔سی۔ایچ پروگرام سے متعلقہ تفصیلات

1508:جناب **محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ**:کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)ایم این سی ایچ پروگرام کیا ہے؟

(ب) ضلع ساہیوال میں ایم این سی ایچ پروگرام کا آغاز کب ہوا اور کس کو کتنی مدت کے لئے انچارج بنایا گیا؟

(ج)ایم این سی ایچ پروگرام کے لئے کون کونسی مشینری کب خریدی گئی اور خریدی گئی مشینری کب اور کس کس سنٹر کو کون کونسی تاریخ کو فراہم کی گئی؟

(تاریخ وصولی 16 مئی 2016 تاریخ ترسیل 8 اگست 2016)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف)ایم این سی ایچ پروگرام ماں اور نوزائیدہ بچہ کی دیکھ بھال کے لئے کام کر رہا ہے۔اس پروگرام کے تحت ضلع ساہیوال میں کمیونٹی مڈوائف کو فنی تربیت دی جاتی ہے جو کہ دیہی علاقوں میں ماں اور بچے کی صحت کو بہتر بنانے اور زچگی کے دوران شرح اموات کو کم کرنے میں کوشاں ہیں۔

(ب)ایم این سی ایچ پروگرام نے ضلع ساہیوال میں 2007 میں کام شروع کیا جس کا چارج جناب ڈاکٹر محمد افتخار خاں صاحب، بطور پبلک ہیلتھ سپیشلسٹ لیا۔انہوں نے 13.04.2014 تک اس پروگرام کو کامیابی سے چلایا اور ان کے بعد

14.04.2014 کو جناب ڈاکٹر محمد نعیم عطاء صاحب بطور ڈسٹرکٹ کوارڈینیٹر IRMNCH اینڈ نیوٹریشن پروگرام چارج لیا۔ جو کہ آج تک اپنی سروسز بخوبی سرانجام دے رہے ہیں۔

(ج) ایم این سی ایچ پروگرام نے ضلعی سطح پر کسی قسم کی کوئی مشینری نہیں خریدی۔ تمام مشینری جو سنٹرز پر فراہم کی گئی ہے وہ سب صوبائی سطح پر خریدی گئی۔

(تاریخ وصولی جواب 27 اپریل 2017)

لاہور:۔ میڈیکل سٹورز پر فارماسسٹ کی تعیناتی سے متعلقہ تفصیلات

1515: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ عزیز بھٹی ٹاؤن میں بیشتر میڈیکل سٹورز بنیادی طور پر فارمیسی کا درجہ ہی نہیں رکھتے بلکہ ادویات کے جنرل سٹور ہیں جہاں کوئی فارماسسٹ موجود ہی نہیں ہوتا؟

(ب) حکومت نے عزیز بھٹی ٹاؤن میں میڈیکل سٹور کھولنے کے لئے فارماسسٹ کی پابندی پر موثر عمل درآمد کے لئے کیا اقدامات اٹھائے ہیں میڈیکل سٹورز پر بغیر کوالیفائیڈ ڈاکٹرز کے تجویز کردہ نسخہ پر ادویات فروخت کرنے کو روکنے کے لئے کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں تفصیل بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 16 مئی 2016 تاریخ ترسیل 11 جولائی 2016)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) عزیز بھٹی ٹاؤن کے کچھ میڈیکل سٹورز / فارمیسی / ڈسٹری بیوٹرز پر، کل وقتی فارماسسٹ Assistant Pharmacists / Dispensers (کوالیفائڈ پرسن) موجود نہیں ہوتے۔ عزیز بھٹی ٹاؤن کے زیادہ تر میڈیکل سٹورز پر Self-qualified Proprietors موجود ہوتے ہیں مذکورہ ٹاؤن میں تقریباً 180 میڈیکل سٹورز ہیں۔ تقریباً 25 کے قریب Pharmacies ہیں اور 05 کے قریب ادویات کے Distributors ہیں۔

(ب) محکمہ صحت پنجاب، پرائمری اور سیکنڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ نے ڈرگ انسپکٹرز کو میڈیکل سٹورز / فارمیسی / Distribution پر کل وقتی فارماسسٹ کی موجودگی کو یقینی بنانے کے لئے ڈرگ انسپکٹرز کو ہدایات جاری کی ہوئی ہیں ۔ڈرگ انسپکٹرز دوران معائنہ اگر کوالیفائڈ پرسن کو غیر حاضر پائے تو Drug Act 1976 / DRAP Act 2012 کے تحت اس کے خلاف قانونی کارروائی کرتا ہے۔

ڈرگ انسپکٹر زعزیز بھٹی ٹاؤن اس ضمن میں سال 2016 میں کل 361 میڈیکل سٹورز کا معائنہ کیا اور 46 میڈیکل سٹورز کے چالان کئے، جن میں سے کل 18 میڈیکل سٹورز جن میں فارماسسٹ موجود نہ تھے، کے چالان کیے (تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

جہاں تک میڈیکل سٹورز / فارمیسی سے بغیر نسخے کے ادویات کی Dispensing کا تعلق ہے تو اس سلسلے میں محکمہ صحت پنجاب، پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ نے Chemists کو ہدایات جاری کی ہوئی ہیں کہ Life saving Vaccines Servas / Biologials / سکون آور ادویات / Steroids / Narcotics ادویات جو کہ Controlled Drugs کے زمرے میں آتی ہے نسخے کے بغیر فروخت نہ کی جائیں ان ادویات کا باقاعدہ Sales Purchase Record رکھنے کا Chemist ذمہ دار ہے اور یہ ریکارڈ ڈرگ انسپکٹرز دوران معائنہ چیک کرتے ہیں اور اگر اس ریکارڈ میں کوئی کمی پائی جائے یا قانون کے مطابق نہ ہو / عدم دستیابی پر ڈرگ انسپکٹرز سخت کارروائی کرتا ہے۔

یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ چند ادویات جو کہ OTC ادویات ہیں جن میں عام استعمال کی ادویات شامل ہیں وہ ادویات Chemist بغیر نسخے کے فروخت کر سکتا ہے جہاں تک ادویات کی صرف نسخے پر Supply کا تعلق ہے جو کہ انٹرنیشنل Standard کے مطابق ہے تو پنجاب گورنمنٹ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ اس مثبت قدم پر بتدریج عمل پیرا ہو رہی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 27 اپریل 2017)</u>

لاہور سمن آباد ہسپتال سے متعلقہ تفصیلات

1520: میاں محمد اسلم اقبال: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سمن آباد ہسپتال کا سنگ بنیاد کب رکھا گیا اور کب مکمل ہوا؟ تعمیری لاگت اور تمام سہولتیں اس ہسپتال میں مہیا کردہ بیان کی جائیں؟

(ب) ابتدائی طور پر اس ہسپتال میں کتنے بیڈز کی فیسلٹی تھی اور اب کتنے بیڈز کا بنایا ہے؟

(ج) تمام تعینات عملہ کی تفصیلات بمعہ ایڈریس ایوان میں پیش کی جائیں؟

(تاریخ وصولی 16 مئی 2016 تاریخ ترسیل 27 ستمبر 2016)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) 2008 میں سمن آباد ہسپتال کا سنگ بنیاد رکھا گیا اور 2015-12-13 کو مکمل ہوا اس کی تمام تعمیری لاگت 199 ملین روپے ہے اور اس ہسپتال میں بنیادی سہولیات میسر ہیں۔ مثال کے طور پر زچہ بچہ، سرجری، ڈینٹل سرجری، ایکسرے اور ویکسینیشن کی سہولیات میسر ہیں۔

(ب) موجودہ حالات میں یہ ہسپتال 25 بیڈز پر مشتمل ہے۔

(ج) عملہ کی تفصیلات بمعہ ایڈریس ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 27 اپریل 2017)</u>

لاہور　　　　　　　　　　　　　　　رائے ممتاز حسین بابر

27 اپریل 2017　　　　　　　　　　　　　　　سیکرٹری

28واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعتہ المبارک 28 اپریل 2017

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

بروز جمعتہ المبارک 10 مارچ 2017 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر زیر التواء سوال

صوبہ میں اخبار میں اشتہارات دینے والے نام نہاد حکیموں اور جعلی ہومیوپیتھک ڈاکٹرز کے بارے میں قانون سازی کرنے کی تفصیلات

*2610: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ تمام اخبارات کے اتوار کو شائع ہونے والے میگزینز میں مختلف حکیموں، ہومیوپیتھک ڈاکٹرز کے بڑے بڑے متاثر کن اشتہارات شائع ہوتے ہیں جن میں اپنی ادویات کے ذریعے اپنی کامیابیوں کے بڑے بڑے دعوے کئے جاتے ہیں؟

(ب) کیا محکمہ صحت ان اشتہاری حکیموں اور ہومیوپیتھک ڈاکٹرز کی اسناد، ان کی قابلیت اور ان کی ادویات کے معیار کو چیک کرنے کیلئے قانون سازی کرنے کو تیار ہے تاکہ ان حکیموں اور ہومیوپیتھک ڈاکٹرز کی تیار کردہ ان ادویات کو کسی میڈیکل لیبارٹری میں چیک کروایا جائے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ صوبہ پنجاب میں ہر شخص جب چاہے اپنی مرضی سے ادویات بنا کر اشتہارات کے ذریعہ فروخت کر سکتا ہے اور لوگوں کی صحت سے کھیل سکتا ہے کیا محکمہ صحت اس طرح عام لوگوں کی صحت سے کھیلنے والوں پر کوئی پابندیاں عائد کرنے، ادویات کی فروخت روکنے اور نام نہاد حکیموں اور جعلی ہومیوپیتھک ڈاکٹرز کی اشتہار بازی روکنے کے لیے تیار ہے اور کیا وفاقی حکومت سے اس معاملہ میں تعاون حاصل کیا ہے؟

(تاریخ وصولی 16 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 23 دسمبر 2013)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ مختلف اخبارات میں حکیموں / ہومیوپیتھک ڈاکٹروں کیطرف سے مختلف ادویات کے اشتہارات شائع ہوتے رہتے ہیں۔

(ب) حکیموں / ہومیوپیتھک / و دیگر ہر قسم کی میڈیکل پریکٹس کی چیکنگ اور عطائیت کی روک تھام کی ذمہ داری پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن ایکٹ 2010 (Act.XVI) کے تحت پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن کو سونپی گئی ہے، جو کہ ان کو چیک کرنے اور اجازت دینے / پابندی لگانے کا مجاز ہے۔ اشتہارات کو چیک کرنے کے اختیارات ڈرگ ریگولیٹری اتھارٹی آف پاکستان کے پاس ہے اور کوئی بھی دوائیوں سے متعلق اشتہار DRAP کی منظوری کے بغیر غیر قانونی تصور کیا جاتا ہے۔

(ج) نہیں یہ درست نہ ہے بلکہ صوبہ میں ڈرگ ایکٹ (xxx1of1976) پنجاب ڈرگ رولزاور ڈرگ ریگولیٹری اتھارٹی آف پاکستان ایکٹ 2012 موجود ہیں جس کے تحت ادویات کی تیاری امپورٹ ایکسپورٹ سٹور اور فروخت کی جاتی ہے۔ تاہم ڈرگ ایکٹ 1976 اور پنجاب ڈرگ رولز کے تحت ہومیوپیتھک، حکمت، چائینز بائیو کیمک ادویات کے خلاف کارروائی نہیں ہوسکتی ان پر ڈرگ ریگولیٹری اتھارٹی آف پاکستان کے تحت وفاقی ڈرگ انسپکٹر کارروائی کر سکتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 8 مارچ 2017)

بروز جمعتہ المبارک 10 مارچ 2017 کے ایجنڈا سے جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التواء

سوال

ضلع ساہیوال میں تعینات ڈرگ انسپکٹر سے متعلقہ تفصیلات

*4874: **جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ**: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ساہیوال محکمہ صحت میں کتنے ڈرگ انسپکٹرز تعینات ہیں اور کتنی اسامیاں خالی پڑی ہیں؟

(ب) ان ڈرگ انسپکٹر نے یکم جنوری 2013ء سے آج تک اس ضلع کی حدود میں کتنے میڈیکل سٹورز کی چیکنگ کی ہے، کتنے میڈیکل سٹورز کے خلاف کس کس بناء پر محکمانہ اور قانونی کارروائی کی گئی ہے، تفصیل بیان فرمائی جائے؟

(تاریخ وصولی 4 جون 2014 تاریخ ترسیل یکم ستمبر 2014)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) ضلع ساہیوال محکمہ صحت میں ایک ڈرگ کنٹرولر ساہیوال اور ایک ڈپٹی ڈرگ کنٹرولر چیچہ وطنی دو اسامیاں ہیں اور دونوں ہی خالی ہیں۔ دونوں اسامیوں پر ہسپتال فارماسسٹ کو ایڈیشنل چارج دے کر کام کروایا جارہا ہے۔

(ب) یکم جنوری 2013ء سے آج تک 1590 میڈیکل سٹورز کی چیکنگ کی گئی، اور 527 میڈیکل سٹورز کے خلاف مندرجہ ذیل بنیاد پر محکمانہ کارروائی کرتے ہوئے قانونی کارروائی کے لئے متعلقہ ڈرگ کورٹ کو بھیجے گئے۔

1۔ادویات کے سیمپل لیے گئے۔ 2. بغیر لائسنس کے ادویات کی سیل۔3۔ بغیر وارنٹی کے ادویات کی سیل۔4۔ کوالیفائیڈ پرسن کا غیر حاضر ہونا۔5۔ کنٹرول ادویات کا رجسٹر پر اندراج نہ ہونا۔6۔ مقررہ درجہ حرارت پر ادویات کا سٹور نہ ہونا۔7۔ غیر رجسٹرڈ ادویات کی سیل۔8۔ ایکسپائر ادویات کی سیل۔

نوٹ: ضلع کے تمام میڈیکل سٹورز کی سہ ماہی بنیاد پر چیکنگ کی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ غیر لائسنس یافتہ میڈیکل سٹورز کے خلاف بھی محکمانہ کارروائی کر کے ڈسٹرکٹ کوالٹی کنٹرول بورڈ کو بھیجے جاتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 8مارچ 2017)

بروز جمعتہ المبارک 10مارچ 2017 کے ایجنڈا سے جواب موصول نہ ہونے کی بناء پر زیر التواء سوال

سینئر میڈیکل آفیسرز کے پروموشن کیسز سے متعلقہ تفصیلات

*7246: میاں طارق محمود: کیاوزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ صحت پنجاب کے سرکاری ہسپتالوں اور مراکز صحت میں گریڈ 19 کے سینئر میڈیکل آفیسرز کی 1500 کے قریب اسامیاں خالی پڑی ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ میڈیکل آفیسرز گریڈ 18 کی ترقی کا کیس پچھلے چھ ماہ سے مکمل ہے لیکن محکمہ صحت سول سیکرٹریٹ اور ڈی جی ہیلتھ پنجاب آفس کے افسران کی وجہ سے ان کی ترقی نہیں ہو رہی؟

(ج) کیا حکومت ان خالی اسامیوں پر ڈاکٹرز کی ترقی جلد از جلد کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 30 دسمبر 2015 تاریخ ترسیل 14 جنوری 2016)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) درست نہ ہے۔ گذشتہ سال میں ایڈیشنل پرنسپل میڈیکل آفیسرز BS-19 کی 1183 اسامیاں خالی تھیں۔ لیکن اکثر سینئر میڈیکل آفیسرز کا کیس برائے ترقی مکمل نہ تھا۔ تاہم محکمہ کی بھرپور کوششوں کے نتیجہ میں ان ڈاکٹرز صاحبان کا سروس ریکارڈ مکمل کیا گیا۔ اُن کا کیس بطور ترقی ایڈیشنل پرنسپل میڈیکل آفیسرز (BS-19) کے لئے محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر نے صوبائی پروموشن بورڈ S&GAD کو گذشتہ سال بھیجا تھا۔

(ب) درست نہ ہے۔ متعلقہ پروموشن بورڈ کے تحت پروموشن میٹنگز مورخہ 16-12-2016 & 16-11-2016، 30-10-2016 کو منعقد ہوئی تھی۔ جس میں 1179 سینئر میڈیکل آفیسرز (BS-18) کے پروموشن کیسز زیر غور ہوئے۔ وزیر اعلیٰ کی منظوری کے بعد 549 سینئر میڈیکل آفیسرز (BS-18) کا ترقی کا نوٹیفیکیشن کر دیا گیا ہے جبکہ بقیہ سینئر میڈیکل آفیسرز کی ترقی سروس ریکارڈ مکمل نہ ہونے کی بنا پر منظوری نہ ہو سکی۔ مزید 171 سینئر میڈیکل آفیسرز کی ترقی کا کیس تیار کیا جا رہا ہے ترقی پانے والے ایڈیشنل پرنسپل میڈیکل آفیسرز میں سے 292 کے آرڈرز مورخہ 02-03-2017 اور 27-03-2017 جاری ہو چکے ہیں۔

(ج) جیسا کہ جز "ب" میں وضاحت کر دی گئی ہے کہ محکمہ ہذا ڈاکٹرز حضرات کی تمام اسامیاں پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے جو کہ سروس ریکارڈ نامکمل ہونے کی بنا پر نہ ہو سکی۔ محکمہ ان سینئر میڈیکل آفیسرز (BS-18) کے سروس ریکارڈ کو مکمل کروانے کے لئے بھرپور کوشش کر رہا ہے۔ جونہی ان سینئر میڈیکل آفیسرز (BS-18) کا کیس سنیارٹی پوزیشن کے مطابق تیار ہو

جائے گا تو پروموشن بورڈ S&GAD کو بھجوادیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 26 اپریل 2017)

بروز جمعتہ المبارک 10 مارچ 2017 کے ایجنڈا سے جواب موصول نہ ہونے کی بناء پر زیر التواء سوال

سرگودھا ڈویژن میں ای پی آئی مہم سے متعلقہ تفصیلات

*8553: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سرگودھا ڈویژن کے چاروں اضلاع میں ویکسین مینجمنٹ کمیٹیاں نام ہو چکی ہیں اور ای پی آئی مہم کے اہداف ناکامی سے دوچار ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ WHO نے فنڈز کا اجراء نتائج سے مشروط کر دیا ہے اگر ایسا ہے تو ای پی آئی مہم کو آگے بڑھانے کے لئے کیا فوری اقدام اٹھائے گئے ہیں نیز کیا حکومت مذکورہ بالا حالات کے ذمہ داروں کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 3 جنوری 2017 تاریخ ترسیل 24 فروری 2017)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) یہ درست ہے کہ سرگودھا ڈویژن کے چاروں اضلاع میں ویکسین مینجمنٹ کمیٹیاں قائم ہو چکی ہیں۔ مزید براں گزارش ہے کہ سرگودھا ڈویژن میں ای پی آئی مہم کی کوریج تسلی بخش ہے۔

(ب) اس ضمن میں گزارش ہے کہ فنڈز روکنے یا جاری کرنے کا اختیار صوبائی حکومت رکھتی ہے۔ مزید برآں کام نہ کرنے والے اور غیر تسلی بخش کارکردگی دکھانے والے عملہ کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔ جسکا اختیار انتظامی افسران کے پاس ہے۔

موجودہ ویکنسی پوزیشن برائے ویکسنیٹر سرگودھا ڈویژن

نام اضلاع	منظور شدہ اسامیاں	پر اسامیاں	خالی اسامیاں
سرگودھا	162	148	14
خوشاب	44	40	04
میانوالی	50	50	0
بھکر	42	41	01

(تاریخ وصولی جواب 26 اپریل 2017)

صوبہ بھر میں طبیہ کالجز سے متعلقہ تفصیلات

***4249: ڈاکٹر سید وسیم اختر:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب میں کل کتنے کون کونسے طبیہ کالج ہیں؟

(ب) طبیہ کالج بہاولپور میں لیکچرار کی کل کتنی اسامیاں ہیں، ان میں کتنی اسامیاں خالی ہیں، طبیہ کالج کو ریسرچ کی مد میں سال 14-2013ء میں کتنا بجٹ فراہم کیا گیا ہے، تفصیل بتائی جائے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ بھر میں کل 184 حکماء سروس کر رہے ہیں اس کا سروس سٹرکچر کب بنا۔ اس کی تفصیل بیان فرمائیں؟

(د) ہومیوپیتھک ڈاکٹر کا کیا سروس سٹرکچر ہے؟

(ہ) بہاول میں اسلامیہ یونیورسٹی سے اب تک کتنے حکماء اور ہومیو ڈاکٹرز گریجوایشن کر چکے ہیں اور ان کی ملازمت کے سرکاری شعبہ میں کیا مواقع ہیں؟

(تاریخ وصولی 18 مارچ 2014 تاریخ ترسیل 15 مئی 2014)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) پنجاب میں طبیہ کالج کی کل تعداد 25 ہے جن کی لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) طبیہ کالج بہاولپور میں لیکچرار کی کل اسامیاں 10 ہیں ان میں سے 2 خالی ہیں اور طبیہ کالج بہاولپور کو سال 14-2013 میں ریسرچ کی مد میں کوئی بجٹ نہ دیا گیا ہے۔

(ج) یہ بات درست نہ ہے بلکہ صوبہ میں حکماء کی کل 192 اسامیاں ہیں جن میں سے 142 پر حکماء تعینات ہیں اور 50 خالی ہیں۔ حکماء کا فور ٹائر سروس سٹرکچر 2015 Aug 12 کو منظور ہوا اور سروس رولز منظور نہ ہونے کی وجہ سے عمل درآمد نہ ہو سکا۔ اس کی تفصیل یوں ہے 50%، 34%، 15% اور 1% (سکیل 15 سے 18 تک)

(د) ہومیوپیتھک ڈاکٹرس کا فور ٹائر سروس سٹرکچر 2012-06-29 کو منظور ہوا اور 2013-10-01 کو سروس رولز کا نوٹیفکیشن جاری ہو گیا اور 50%، 34%، 15% اور 1% کے حساب سے سکیل 15 سے 18 تک اور ایک پوسٹ سکیل 19 بطور ہومیوپیتھک ڈائریکٹر منظور ہوئی۔

(ہ) بہاولپور اسلامیہ یونیورسٹی سے اب تک تقریباً 500 حکماء اور 500 ہومیوپیتھک ڈاکٹرز گریجوایشن کر چکے ہیں اور ان کی ملازمت کے لیے رولز نہ بنے ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 26 اپریل 2017)</u>

طب اور ہومیوپیتھک طریق علاج سے متعلقہ تفصیلات

*4250:ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیاوزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا حکومت طب اور ہومیوپیتھک طریق علاج کی بتدریج خاتمہ کو یقینی بنانا چاہتی ہے یا اس کی سرپرستی کرنا چاہتی ہے ؟

(ب) حکماء اور ہومیوڈاکٹرز کی پنجاب میں کہاں کہاں اور کل کتنی اسامیاں ہیں، ان میں سے کتنی اسامیاں کب سے خالی ہیں اور حکومت کب تک ان کو پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے ؟

(ج) کیا حکومت تبدریج تمام بڑے ہسپتالوں اور آر ایچ سیز میں حکماء اور ہومیوڈاکٹرز کی اسامیاں پیدا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک ؟

(د) مالی سال 13-2012ء اور 14-2013ء میں پنجاب سول سیکرٹریٹ کی طب اور ہومیوڈسپنسری کے لیے کتنا بجٹ رکھا گیا تھا اور اس بجٹ میں سے کتنی رقم کی ادویات فراہم کی گئیں ؟

(تاریخ وصولی 18 مارچ 2014 تاریخ ترسیل 15 مئی 2014)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) نہیں حکومت طب اور ہومیوپیتھک طریق علاج کا بتدریج خاتمہ نہیں کر رہی بلکہ ان کی آسامیاں بدستور موجود ہیں۔

(ب) حکماء اور ہومیوپیتھک ڈاکٹرز کی پنجاب میں بالترتیب 192 اور 240 اسامیاں ہیں جو کہ ضلعی ہیڈکوارٹرز تحصیل ہیڈ کوارٹرز اور مخصوص RHCs میں موجود ہے جن میں سے حکماء کی 192 میں سے 142 اسامیوں پر حکماء تعینات ہیں اور 50 اسامیاں خالی ہیں جب کہ ہومیوپیتھک ڈاکٹرز کی کل 240 میں سے 160 ہومیوپیتھک داکٹرز تعینات ہیں اور 80 اسامیاں خالی ہیں۔ محکمہ صحت ہومیوپیتھک اور حکماء کی خالی اسامیاں مزید اصلاحات کے بعد پر کرنا چاہتا ہے

(ج) معالجین کی ٹرینگ اور اہم اصلاحات کے بعد محکمہ صحت ہومیوپیتھک ڈاکٹرز اور حکماء کی اسامیاں تمام بڑے ہسپتالوں اور آر ایچ سیز میں پیدا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(د) ہومیوپیتھک اور طبی ڈسپنسریوں کے لیے سالانہ بجٹ مخصوص نہ ہے بلکہ معالجین کی ڈیمانڈ کے مطابق ادویات لوکل پرچیز سے خرید کر لے دی جاتی ہیں مالی سال 13-2012 اور 14-2013 میں پنجاب سول سیکرٹریٹ کی ہومیوڈسپنسری کو بالترتیب 35000 اور ایک لاکھ تقریباً روپے کی ادویات فراہم کی گئیں جب کہ طب ڈسپنسری کو کوئی ادویات نہ دی گئیں۔

(تاریخ وصولی جواب 25 اپریل 2017)

ضلع ساہیوال میں میٹرنٹی ہسپتال سے متعلقہ تفصیلات

4875*: جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیاوزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) میٹرنٹی ہسپتال ضلع ساہیوال کا گائنی وارڈز کتنے بیڈز پر مشتمل ہے؟

(ب) کیاان بیڈز کی تعداد شہر کی آبادی کی مناسبت سے ٹھیک ہے؟

(ج) کیاحکومت گائنی وارڈز میں بیڈز کی تعداد بڑھانے کاارادہ رکھتی ہے توکب تک؟

(د) کیایہ درست ہے کہ میٹرنٹی کے لئے لیبر روم میں بنیادی مشینری کی تعداد انتہائی کم ہے حکومت اس مشینری میں اضافہ کرنے کاارادہ رکھتی ہے توکب تک؟

(تاریخ وصولی 4 جون 2014 تاریخ ترسیل یکم ستمبر 2014)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) میٹرنٹی ہسپتال ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی ساہیوال کے ماتحت کام نہ کرتاہے۔ یہ ایک ہلال احمر کا علیحدہ ہسپتال ہے جوکہ ڈپٹی کمشنر ساہیوال کے ماتحت کام کرتاہے۔ تاہم ایڈمنسٹریٹر میٹرنٹی ہسپتال ساہیوال سے انفارمیشن حاصل کرکے آپ جناب کو دی جارہی ہے۔

میٹرنٹی ہسپتال ضلع ساہیوال کا گائنی وارڈ 21 بیڈز پر مشتمل ہے۔

(ب) ہسپتال آنے والے مریضوں کو بہتر سہولیات مہیاکر رہاہے اور بوقت ضرورت اس سے زیادہ مریضوں کو بھی سہولیات مہیا کی جاسکتی ہیں۔

(ج) ضرورت پڑنے پر بیڈز کی تعداد بڑھائی جاسکتی ہے۔ مزید براں پیڈز اور جنرل سرجری کے نئے وارڈ تقریبا مکمل ہوچکے ہیں۔

(د) لیبر روم میں بنیادی مشینری موجود ہے کسی بھی ایمرجنسی کی صورت میں مجلس عاملہ کی منظوری سے خریداری کرلی جاتی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 26 اپریل 2017)</u>

سول ہسپتال ڈسکہ میں مختص شدہ فنڈز سے متعلقہ تفصیلات

5402*: جناب محمد آصف باجوہ، ایڈووکیٹ: کیاوزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

سال13۔2012اور سال14۔2013میں ڈی ایچ کیو لیول سول ہسپتال ڈسکہ کون کونسی مد میں کتنی رقم مختص کی گئی تھی اور آئندہ مالی سال15۔2014ء کے لئے کتنی رقم ڈی ایچ کیو لیول ہسپتال ڈسکہ کے لئے مختص کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی10دسمبر2014تاریخ ترسیل4فروری2015)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

سال	بمعہ تنخواہ	علاوہ تنخواہ	ٹوٹل
2012۔13	69335000	12852000	82187000
2013۔14	78449000	18836000	97285000
2014۔15	79712000	36726000	106438000

(تاریخ وصولی جواب26اپریل2017)

ضلع سرگودھا: سرکاری ہسپتالوں کی تعداد و تفصیل

*5913: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع سرگودھا میں کل کتنے سرکاری ہسپتال، ٹیچنگ ہسپتال اور چلڈرن ہسپتال ہیں نیز یہ ہسپتال کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب) ضلع سرگودھا میں ٹیچنگ ہسپتال میں کتنے ڈاکٹرز اپنی ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں؟

(ج) ضلع سرگودھا کے کتنے ہسپتالوں میں ایمرجنسی یونٹ قائم ہیں جہاں پر مریضوں کو فوری طبی امداد بہم پہنچائی جاتی ہے؟

(د) سال2014ء کے دوران کتنے ایم ایس نے سرکاری ہسپتالوں کا دورہ کیا نیز ان دوروں کے دوران پائی جانے والی بے قاعدگیوں کو دور کرنے کے متعلق کیا کیا اقدامات اٹھائے گئے؟

(ہ) ضلع سرگودھا کے سرکاری ہسپتالوں میں آکسیجن سلنڈروں کی کل تعداد موجود ہوتی ہے نیز ایمرجنسی کی صورت میں کیا کیا اقدامات اٹھائے جاتے ہیں؟

(تاریخ وصولی2فروری2015تاریخ ترسیل14اپریل2015)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) ضلع سرگودھا میں موجود سرکاری ہسپتالوں کی لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

ضلع سرگودھا میں01ٹیچنگ ہسپتال موجود ہے جو کہ سیکرٹری سپیشلائز ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے ماتحت ہے اور شہر کے وسط میں واقع ہے۔

(ب)اس کی رپورٹ ٹیچنگ ہسپتال سرگودھا سے ہی لی جاسکتی ہے اور ٹیچنگ ہسپتال دفتر ہذا کے ماتحت نہ ہے۔

(ج) ضلع سرگودھا میں 08 تحصیل ہیڈکوارٹرز ہسپتال اور 12 رورل ہیلتھ سنٹرز میں ایمرجنسی یونٹ قائم ہے۔ جہاں پر مریضوں کو فوری طور پر طبی امداد فراہم کی جاتی ہے۔

(د) ضلع سرگودھا 2014ء میں 06 تحصیل ہیڈکوارٹرز ہسپتال کام کر رہے تھے اور ان ہسپتالوں کے ایم ایسز صاحبان روزانہ کی بنیاد پر اپنے ماتحت ہسپتالوں کا دورہ کرتے تھے اور دوران معائنہ پائی جانے والی شکایات کو روزانہ کی بنیاد پر حل کرواتے تھے اور کوئی بے قاعدگی رپورٹ نہ ہوئی تھی۔

(ہ) ضلع سرگودھا میں ہر تحصیل ہیڈکوارٹرز ہسپتال میں 10 عدد، ہر رورل ہیلتھ سنٹر پر 10 عدد اور ہر بنیادی مراکز صحت پر 02 عدد آکسیجن سلنڈر ایمرجنسی کی صورت میں موجود ہوتے ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 26 اپریل 2017)</u>

ضلع ننکانہ صاحب کے بی ایچ یو میں ادویات اور فنڈز کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

***6194: جناب طارق محمود باجوہ:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ننکانہ صاحب میں کتنے بی ایچ یوز ہیں ہر بی ایچ یو کا سال 14-2013 میں ادویات کے بجٹ کی تفصیل بتائی جائے؟

(ب) مذکورہ سال میں کتنے مریضوں کو آؤٹ ڈور چیک کیا گیا اور کتنے مریضوں کو داخل کیا گیا، ان مریضوں کو کتنی مالیت کی ادویات دی گئی؟

(ج) ہر بی ایچ یو میں مذکورہ سال میں کتنے مریضوں کے کس کس نوعیت کے آپریشن کئے گئے ہیں، ان کی تعداد و تفصیل بتائی جائے؟

(تاریخ وصولی 2 مارچ 2015 تاریخ ترسیل 6 مئی 2015)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) ضلع ننکانہ صاحب میں کل 48 بی ایچ یوز ہیں اور ہر بی ایچ یو کیلئے سال 14-2013 میں ادویات کا Rs.304044/- بجٹ تھا۔

(ب) تمام بی ایچ یوز کے آؤٹ ڈورز میں سال 14-2013 میں کل 650376 مریضوں کو چیک کیا گیا تھا اور بی ایچ یوز پر مریضوں کو داخل نہیں کیا جاتا۔ اِن مریضوں کو Rs.14153227/- کی مفت ادویات فراہم کی گئیں تھیں۔

(ج) بی ایچ یوز پر مریضوں کا آپریشن نہ کیا جاتا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 26 اپریل 2017)</u>

سرکاری ہسپتال میں بیڈز سے متعلقہ تفصیلات

6195*: جناب طارق محمود باجوہ: کیاوزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئرازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ننکانہ صاحب میں کل کتنے سرکاری ہسپتال ہیں؟

(ب) یہ کتنے کتنے بیڈز پر مشتمل ہیں اوران میں ملازمین کی کتنی اسامیاں کب سے خالی ہیں؟

(ج) کیاحکومت مذکورہ خالی اسامیوں کو پر کرنے کاارادہ رکھتی ہے؟

(د) ان ہسپتالوں میں 13-2012 اور 14-2013 کے دوران کتنی رقم سالانہ فراہم کی گئی؟

(ہ) کتنی رقم ملازمین کے ٹی اے/ڈی اے اور پٹرول وٹیلیفون پر خرچ ہوئی؟

(تاریخ وصولی 2 مارچ 2015 تاریخ ترسیل 6 مئی 2015)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

الف) جنابِ عالی! ضلع ننکانہ صاحب میں موجود سرکاری ہسپتالوں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

۱۔ DHQ ہسپتال=01

۲۔ THQ ہسپتال=02

۳۔ دیہی مراکزِ صحت=06

۴۔ بنیادی مراکزِ صحت=48

۵۔ محمد اشرف یعقومیہ میٹرنٹی اینڈ چائلڈ ہسپتال=01

ب) DHQ ہسپتال ننکانہ صاحب 120 بیڈز، THQ ہسپتال شاہکوٹ 70 بیڈز، THQ ہسپتال سانگلہ ہل 74 بیڈز، ہر دیہی مرکزِ صحت 20 بیڈز، ہر بنیادی مرکزِ صحت 02 بیڈز اور محمد اشرف یعقومیہ میٹرنٹی اینڈ چائلڈ ہسپتال 04 بیڈز پر مشتمل ہے۔ ان ہسپتالوں میں 321 اسامیاں تقریباً چھ ماہ سے خالی پڑی ہوئی ہیں۔

(ج) جی ہاں۔

(د) ان ہسپتالوں میں سال 13-2012 میں۔/ Rs.369928061 اور سال 14-2013 میں۔/ Rs.445117747 کی رقم فراہم کی گئی۔

ہ) سال 13-2012 میں ٹی اے/ڈے اے پر ٹوٹل رقم 552523 روپے، پٹرول پر ٹوٹل رقم 15993894 روپے اور ٹیلی فون پر ٹوٹل رقم 270654 روپے خرچ ہوئی۔ سال 14-2013 میں ٹی اے/ڈے اے پر ٹوٹل رقم 1087842 روپے، پٹرول پر ٹوٹل رقم 15994803 روپے اور ٹیلی فون پر ٹوٹل رقم 294064 روپے خرچ ہوئی۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 26 اپریل 2017)</u>

ضلع لاہور میں غیر قانونی لیبارٹریوں کی انسپکشن کرنے سے متعلقہ تفصیلات

***6362: محترمہ نگہت شیخ:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع لاہور میں غیر قانونی لیبارٹریوں کی انسپکشن کرنے والے افسران واہلکاران کی عہدہ وائز فہرست فراہم کریں؟

(ب) ضلع لاہور میں کل کتنی رجسٹرڈ لیبارٹریاں کہاں کہاں موجود ہیں؟

(ج) کس قانون کے تحت لیبارٹری کھولنے کی اجازت ہے، نئی لیبارٹری کھولنے کے لئے کن کن شرائط کا ہونا لازمی قرار دیا گیا؟

(د) ضلع لاہور میں موجود ایسی لیبارٹریاں جو قانونی تقاضے پورا نہیں کرتی ان کے خلاف محکمہ نے سال 2012 اور 2013 میں کیا کارروائی کی؟

(تاریخ وصولی 20 مارچ 2015 تاریخ ترسیل 4 جون 2015)

(جواب موصول نہیں ہوا)

گجرات:۔پی پی 111 میں قائم مراکز صحت کی ہسپتالوں سے متعلقہ تفصیلات

***7682: حاجی عمران ظفر:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) پی پی 111 گجرات میں کتنے سرکاری ہسپتال اور طبی مراکز صحت ہیں ان کے نام اور جس جگہ پر ہیں ان کی تفصیل بتائیں؟

(ب) ان میں ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکل سٹاف کی کتنی اسامیاں ہسپتال وائز اور مرکز وائز خالی ہیں؟

(ج) ان میں کون کون سی مسنگ فسلیٹیز ہیں تفصیل ہسپتال اور مرکز وائز بتائیں؟

(د) ان کو سال 15۔2014، 16۔2015 اور 17۔2016 کے دوران کتنی مالیت کی ادویات فراہم کی گئیں؟

(ہ) ان سالوں کے دوران کتنے مریض ان میں علاج کے لئے داخل ہوئے؟

(و) حکومت اس حلقہ میں کس کس جگہ مزید ہسپتال اور طبی مراکز صحت بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 8 اپریل 2016 تاریخ ترسیل 11 جولائی 2016)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) حلقہ پی پی 111 گجرات میں حکومت پنجاب کے تین ہسپتال ہیں۔(1) بنیادی مرکز صحت جمال پور سیداں جو گاوں جمال پور سیداں میں ہے۔(2) گورنمنٹ میٹرنٹی ہسپتال گجرات جو کہ نزد فوارہ چوک گجرات میں واقع ہے۔(3) عزیز بھٹی شہید ٹیچنگ ہسپتال (ڈی ایچ کیو) گجرات جو کہ بھمبر روڈ گجرات پر واقع ہے۔

(ب) بنیادی مرکز صحت جمال پور سیداں اور میٹرنٹی ہسپتال گجرات میں ڈاکٹرز اور پیرا میڈیکل سٹاف کی کوئی آسامی خالی نہ ہے جبکہ عزیز بھٹی شہید ٹیچنگ ہسپتال گجرات میں ڈاکٹرز کی 28 اسامیاں خالی ہیں اور پیرا میڈیکل سٹاف کی 25 اسامیاں خالی ہیں اس کے علاوہ 55 دیگر آسامیاں خالی ہیں۔

(ج) بنیادی مرکز صحت جمال پور سیداں، میٹرنٹی ہسپتال گجرات اور عزیز بھٹی شہید ٹیچنگ ہسپتال گجرات میں کوئی مسنگ فیسیلیٹیز نہ ہیں۔

(د) بنیادی مرکز صحت جمال پور سیداں میں 15-2014 میں 330000 روپے 16-2015 میں 280500 روپے کی ادویات دی گئیں اور 17-2016 میں بجٹ کے حساب سے 3.30,000 روپے کی ادویات دی جائیں گی اور میٹرنٹی ہسپتال گجرات میں 15-2014 میں 11,50,000 روپے 16-2015 میں 15,45,000 روپے کی ادویات دی گئیں اور 17-2016 میں بجٹ کے حساب سے 16,36,937 روپے کی ادویات دی جائیں گی اور عزیز بھٹی شہید ٹیچنگ ہسپتال گجرات میں 15-2014 میں دو کروڑ پچاس لاکھ روپے 16-2015 میں پانچ کروڑ پچاسی لاکھ روپے کی ادویات دی گئیں اور 17-2016 میں تین کروڑ پچیس لاکھ روپے کا بجٹ آیا ہے۔

(ہ) بنیادی مرکز صحت جمال پور سیداں میں سال 2014 میں OPD کی تعداد 17357 مریض سال 2015 میں 17439 مریض اور سال 2016 میں جون کے مہینے تک 9258 مریض رہی اور داخل کیے گئے مریضوں کی تعداد سال 2014 میں 86 سال 2015 میں 135 اور سال 2016 جون تک 63 مریض رہی۔

میٹرنٹی ہسپتال گجرات میں سال 2014 میں OPD کی تعداد 30723 مریض سال 2015 میں 23828 مریض اور سال 2016 میں جون کے مہینے تک 11631 مریض رہی اور داخل کیے گئے مریضوں کی تعداد سال 2014 میں 2755 سال 2015 میں 2323 اور سال 2016 جون تک 1136 مریض رہی۔

عزیز بھٹی شہید ٹیچنگ ہسپتال گجرات میں سال 2014 میں OPD کی تعداد 388988 مریض سال 2015 میں 397552 مریض اور سال 2016 میں جون کے مہینے تک 252703 مریض رہی اور داخل کیے گئے مریضوں کی تعداد سال 2014 میں 44687 سال 2015 میں 44071 اور سال 2016 جون تک 22647 مریض رہی۔

(و) دفتر ہذا کے ریکارڈ کے مطابق حلقہ پی پی 111 میں مزید ہسپتال بنانے کی کوئی حکومتی سکیم زیر غور نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 اپریل 2017)

ضلع ساہیوال: نیشنل ہیلتھ پروگرام سے متعلقہ تفصیلات

***7725: جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) نیشنل ہیلتھ پروگرام کے تحت لیڈی ہیلتھ ورکرز کے کام کا کیا دائرہ کار ہے ان کی خدمات کو بہتر بنانے کے لئے کیا منصوبہ بندی کی گئی ہے، ضلع ساہیوال میں ان کی کل کتنی تعداد ہے؟

(ب) لیڈی ہیلتھ ورکر کی تقرری کے لئے کیا معیاز ہے ان کی بہتر ٹریننگ اور جدید میڈیکل ترقی سے آگاہی کے لئے کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں، گزشتہ ایک سال میں ضلع ساہیوال میں ان کی تربیت کیئے کتنے ٹریننگ کیمپ منعقد ہوئے؟

(تاریخ وصولی 14 اپریل 2016 تاریخ ترسیل 8 جولائی 206

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) لیڈی ہیلتھ ورکرز اپنے رہائشی علاقہ میں 1300 کی آبادی پر تعینات کی جاتی ہے۔ لیڈی ہیلتھ ورکرز ضلع ساہیوال میں ماں اور بچے کی صحت کو بہتر بنانے کے ساتھ ساتھ پولیو، ڈینگی اور صحت عامہ کی بہتر آگاہی کے لئے کام کر رہی ہیں۔ اس وقت ضلع ساہیوال میں 1360 لیڈی ہیلتھ ورکرز کام کر رہی ہیں۔

(ب) لیڈی ہیلتھ ورکرز کی تقرری کے لئے مڈل پاس ہونا ضروری ہے ان کو جدید میڈیکل ترقی کی آگاہی کے دوران مختلف ٹریننگ کیمپ منعقد کئے جاتے ہیں۔ جس میں اپنے اپنے شعبے کے ماہر لوگ لیڈی ہیلتھ ورکرز کی ٹریننگ کرواتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 26 اپریل 2017)

ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال وہاڑی سے متعلقہ تفصیلات

*7921: محترمہ شمیلہ اسلم: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ڈسٹرکٹ ہسپتال وہاڑی میں سٹی سکین اور ڈیجیٹل ایکسرے مشین نہ ہونے کی وجہ سے غریب مریضوں کو مجبوراً ملتان اور بہاولپور ریفر کر دیا جاتا ہے؟

(ب) کیا حکومت مذکورہ ہسپتال کیلئے سی ٹی سکین اور ڈیجیٹل ایکسرے مشین خریدنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک اگر نہیں تو وجہ سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ ہسپتال میں گردوں کے مریضوں کیلئے ڈیلیسز کی چھ مشینیں ہیں جن میں سے چار مشینیں خراب ہیں اگر جواب اثبات میں ہے تو حکومت کب تک انکو ٹھیک کروانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 18 مئی 2016 تاریخ ترسیل 27 اگست 2016)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) ڈی ایچ کیو ہسپتال وہاڑی میں سی ٹی سکین اور ڈیجیٹل ایکسرے مشین کی سہولت موجود نہ ہے۔ جبکہ دیگر ایکسرے مشین موجود ہیں اور ٹھیک کام کر رہی ہیں۔

(ب) جناب وزیر اعلیٰ پنجاب کے حکمنامہ پر ضلعی ہیڈکوارٹر ہسپتال وہاڑی کو 300 بیڈز پر مشتمل ہسپتال کی صورت میں اپ گریڈ کر دیا گیا اور اس سکیم اپ گریڈیشن ضلعی ہیڈکوارٹر ہسپتال وہاڑی بطور 300 بیڈز ہسپتال تکمیل کے مراحل میں ہے۔ ضلعی ہیڈکوارٹر ہسپتال وہاڑی کو سی ٹی سکین، جدید ڈیجیٹیل ایکسرے مشین و دیگر جدید میڈیکل مشینری کی فراہمی اس سکیم میں شامل ہے۔ جدید ڈیجیٹیل ایکسرے مشین کا سپلائی آرڈر جاری کر دیا گیا ہے اور یہ مشین چند دنوں میں مہیا ہو جائے گی۔

(ج) ضلعی ہیڈکوارٹر ہسپتال وہاڑی میں گردوں کے مریضوں کیلئے ڈائیلسز کی آٹھ مشینیں موجود ہیں جن میں سے چھ مشینیں مکمل درست حالت میں ہیں اور گورنمنٹ کی ہدایات کے مطابق گردوں کے مریضوں کا مفت علاج جاری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 اپریل 2017)

منڈی بہاؤالدین: سول ہسپتال سے متعلقہ تفصیلات

*8086: میاں طارق محمود: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سول ہسپتال منڈی بہاؤالدین کتنے بلاک اور وارڈز پر مشتمل ہے؟

(ب) اس میں ڈکٹرز کی مختلف گریڈ اور عہدہ کی منظور شدہ اسامیاں کتنی ہیں اس وقت کتنی خالی ہیں؟

(ج) اس ہسپتال میں کون کون سی مسنگ فسلیٹیز ہیں؟

(د) اس ہسپتال کا 15-2014 اور 16-2015 کا بجٹ مدوائز کتنا تھا؟

(ہ) ادویات کی خرید پر کتنی رقم ان سالوں کے دوران خرچ ہوئی؟

(و) حکومت اس ہسپتال کو تمام سہولیات فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 23 جون 2016 تاریخ ترسیل 27 ستمبر 2016)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) منڈی بہاوالدین ضلعی ہسپتال میں ایمرجنسی ڈیپارٹمنٹ، ڈائلسز وارڈ، گائنی ڈیپارٹمنٹ، آئی ڈیپارٹمنٹ، شعبہ بیرونی مریضاں، میل وارڈ اور فیمل وارڈ کے علاوہ چلڈرن ہسپتال بھی ضلعی منڈی بہاوالدین کا حصہ ہیں۔ ہسپتال میں ریوپنگ کے تحت نئے شعبہ جات کی تعمیر یکم مئی سے شروع ہو رہی ہے۔ شعبہ جات میں نیو ایمرجنسی بلاک، نیو ڈائلسز وارڈ، نیو گائنی وارڈ، نیا برن یونٹ، بچوں کی وارڈ، سی ٹی سکین، آئی سی یو، سی سی یو، فزیو تھریپی ڈیپارٹمنٹ، حکیم اور ہومیوپیتھک ڈاکٹر کے لیے نیو opd بنایا جا رہا ہے۔ شعبہ جات 30 ستمبر تک مکمل ہو جائیں گے۔

(ب) پرنسپل میڈیکل آفیسر (BPS-20)، کی ٹوٹل آسامیاں (05) ہیں جس میں سن 03 خالی ہیں۔

پرنسپل وویمن میڈکل آفیسر (BPS-20)، کی (01) آسامی ہے اور خالی ہے۔

APMO(BPS-19) کی ٹوٹل آسامیاں (16) ہیں جس میں سے (14) خالی ہیں۔

APWMO (BPS-19) کی ٹوٹل آسامیاں (07) ہیں اور تمام خالی ہیں۔

Dental Surgeon (BPS-18) کی ٹوٹل آسامیاں (02) ہیں اور دونوں فل ہیں۔

سپیشلسٹ (BPS-18)، کی ٹوٹل آسامیاں (15) ہیں جس میں سے (08) خالی ہیں۔

SMO (BPS-18) کی ٹوٹل آسامیاں (30) ہیں جس میں سے (25) خالی ہیں۔

SWMO (BPS-18) کی ٹوٹل آسامیاں (03) ہیں جس میں سے (01) خالی ہیں۔

CMO/MO (BPS-17) کی ٹوٹل آسامیاں (15) ہیں او جس میں سے (01) خالی ہیں۔

WMO (BPS-17) کی ٹوٹل آسامیاں (02) ہیں اور دونوں فل ہیں۔

ان تمام آسامیوں کو فل کرنے کے لیے محکمہ صحت پنجاب نے آخبارات میں اشتہارات دے رکھے ہیں۔اور ڈسٹرکٹ سلیکشن کمیٹی ہر جمعرات کو انٹرویو لے رہی ہے۔مزید براءں سیکرٹری صحت نے THQ پھالیہ سے میڈیکل سپیشلسٹ کی ہفتہ میں تین دن کی ڈیوٹی ضلعی ہسپتال منڈی بہاوالدین میں لگا رکھی ہے۔اسی طرح جہلم سے 3 بچوں کے سپیشلسٹ کی ڈیوٹی لگا رکھی ہے جو ہفتہ میں دن اپنی ڈیوٹی منڈی بہاوالدین ہسپتال میں ادا کر رہے ہیں۔

سیکرٹیری ہیلتھ صاحب نے ایک نئے نوٹیفکیشن کے تحت SMO , APMO کی سیٹوں پر فریش میڈیکل گریجوایٹ ،بحسیت میڈیکل آفیسر لگانے کی اجازت مرحمت فرمائی ہے۔ہسپتال حذا میں سٹاف نرسز کی 28،ایمرجنسی میڈیکل آفیسر 11 ،میڈیکل آفیسر 10، فارماسسٹ 2، فزیو تھراپسٹ، الائیڈ ہیلتھ پروفیشنل 12، کی نئی آسامیوں کی منظوری دے دی ہے۔

NTS لسٹ کے بعد ان کی تقرری آخری مراحل میں ہے۔

(ج) سی ٹی سکین، ٹرامہ سینٹر، ایم آر آئی، برن یونٹ، آئی سی یو، سی سی یو، بچوں کے وارڈ، فزیو تھراپی ڈیپارٹمنٹ، ان کی تعمیر یکم مئی سے 30 ستمبر تک تکمیل کے آخری مراحل تک پہنچ جائے گی۔

(د) مد وائز بجٹ کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) 15-2014 میں ادویات پر اتنی رقم 1000000 روپے خرچ ہوئی 16-2015 میں ادویات پر اتنی رقم 21144000 روپے خرچ ہوئی. حالیہ بجٹ میں سے مالیت 91600000 روپے کی ادویات کی خریداری کا کام تکمیل کے آخری مراحل میں ہوئی۔اکثر ادویات آ چکی ہیں۔

(و) REVEMPING کے تحت مختلف ڈیپارٹمینٹ کی تعمیر، ڈاکٹروں کی خالی سیٹوں کو پر کرنے کیلئیے مختلف طریقہ کار پر عمل پیرا ہونا۔ ڈاکٹروں، نرسوں، کی نشستوں میں اضافہ، اور حالیہ بجت میں خاطر خواہ اضافہ صفائی کا نظام، سیکورٹی پارکنگ اور MEP کے نظام کو outsource کرنا اس چیز کا منہ بولتا ثبوت ہے کہ حکومت ان تمام سہولیات کو فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 اپریل 2017)

صوبہ کی اخبارات میں خصوصاً اتوار کے ایڈیشن / میگزینز میں مضر صحت ادویات کے خلاف کارروائی

8123*: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیاوزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ تمام اخبارات خصوصاً اتوار ایڈیشن میگزینز میں مختلف حکیموں اور ہومیوپیتھک ڈاکٹرز کے بڑے بڑے متاثر کن اشتہارات شائع ہوتے ہیں، جن میں اپنی ادویات کے ذریعے بڑی بڑی کامیابیوں کے دعوے کئے جاتے ہیں؟

(ب) کیا محکمہ نے کبھی ان اشتہاری حکیموں اور ہومیوپیتھک ڈاکٹروں کی اسناد، قابلیت اور ادویات کو کسی لیبارٹری میں چیک کروایا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ صوبہ میں ہر شخص جب چاہے اپنی مرضی سے ادویات بنا کر اشتہارات کے ذریعے فروخت کر سکتا ہے، کیا محکمہ صحت اس طرح عام لوگوں کی صحت سے کھیلنے والوں پر کوئی پابندی عائد کرنے کا ارادہ رکھتا ہے؟

(تاریخ وصولی 11 جولائی 2016 تاریخ ترسیل 30 ستمبر 2016)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ مختلف اخبارات میں حکیموں / ہومیوپیتھک ڈاکٹرز کی طرف سے مختلف ادویات کے اشتہارات شائع ہوتے رہتے ہیں۔ اور ان میں بڑی بڑی کامیابیوں کے دعوے بھی کیے ہوتے ہیں۔

(ب) پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن ایکٹ 2010(Act.XVI) کے تحت حکیموں / ہومیوپیتھک ڈاکٹرز و دیگر ہر قسم کی میڈیکل پریکٹس اور عطائیت کی روک تھام کی زمیداری پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن کو سونپی گئی ہے جو کہ ان کی اسناد اور قابلیت چیک کرنے پریکٹس کی آجازت دینے کلینکس رجسٹرڈ کرنے یا پابندی لگانے کا مجاز ہے۔ اشتہارات کو چیک کرنے / اجازت دینے اور ادویات کو چیک کرنے کا اختیار ڈرگ ریگولیٹری اتھارٹی پاکستان (DRAP) کے پاس ہے۔

(ج) نہیں یہ درست نہ ہے بلکہ صوبہ میں ادویات کی تیاری امپورٹ ایکسپورٹ سٹور اور فروخت ڈرگ ایکٹ (xxx 1 of 1976) پنجاب ڈرگ رولز اور ڈرگ ریگولیٹری اتھارٹی آف پاکستان ایکٹ 2012 کے تحت ہے۔

تاہم ڈرگ ایکٹ 1976 اور پنجاب ڈرگ رولز کے تحت ہومیوپیتھک، حکمت، چائنیز، بائیوکیمک ادویات کے خلاف کاروائی نہیں ہو سکتی ان پر ریگولیٹری اتھارٹی آف پاکستان کے تحت وفاقی ڈرگ انسپکٹر کارروائی کر سکتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 26 اپریل 2017)

لاہور: سرکاری ہسپتالوں میں پارکنگ سے متعلقہ تفصیلات

8125*: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیاوزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) لاہور کے تمام سرکاری ہسپتالوں میں سائیکل، موٹر سائیکل اور کار اسٹینڈ کے ٹھیکے کون کس قانون کے تحت الاٹ کرتا ہے، وضاحت فرمائیں؟

(ب)ان ہسپتالوں میں سائیکل، موٹر سائیکل اور کار کی پارکنگ پر کتنی فیس مقرر کی گئی ہے، مکمل تفصیل بتائی جائے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ تمام سرکاری ہسپتالوں میں ٹھیکیدار سواری کھڑی کرنے پر زیادہ پیسے وصول کرتے ہیں، اگر ہاں تو ایسے ٹھیکیداروں کے خلاف کیا کاروائی کی جاتی ہے، مکمل تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(د) کیا حکومت ان ہسپتالوں میں مریضوں کے لواحقین کے لیے پارکنگ فری کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو وجوہات سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 11 جولائی 2016 تاریخ ترسیل 30 ستمبر 2016)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) متعلقہ ہسپتال کا میڈیکل سپرنٹنڈنٹ سائیکل اور کار اسٹینڈ کے ٹھیکے دینے کا مجاز ہے۔

(ب) ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی لاہور کے زیر انتظام کسی بھی ہسپتال میں پارکنگ اسٹینڈ کی کوئی بھی فیس وصول نہیں کی جاتی۔

(ب) ایضا

(د) حکومت کی مروجہ کردہ پالیسیوں کے تحت ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 26 اپریل 2017)</u>

ضلع گجرات میں ڈسپنسر کی بھرتی سے متعلقہ تفصیلات

*8185: میاں طارق محمود: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع گجرات میں سال 2016 میں بھرتی ہونے والے ڈسپنسرز کے نام اور پتہ جات بتایئے جائیں؟

(ب) کل کتنی آسامیاں ڈسپنسر کی خالی تھی جن پر جولائی 2016 اور اگست 2016 میں بھرتی ہوئی ؟

(ج) کیا ڈسپنسر کے لئے کوئی میرٹ کی پابندی ہے اگر ہے تو میرٹ کی لسٹ فراہم کی جائے جس کے تحت یہ بھرتی ہوئی ہے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ ضلع گجرات میں کوالیفائیڈ ڈسپنسر ہونے کے باوجود ضلع سے باہر سے بھرتی کی گئی ہے اس کی کیا وجہ ہے؟

(تاریخ وصولی 21 گست 2016 تاریخ ترسیل 5 اکتوبر 2016)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) محکمہ صحت ضلع گجرات میں سال 2016 میں بھرتی ہونے والے ڈسپنسرز کے نام اور پتہ جات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) محکمہ صحت ضلع گجرات میں جولائی اور اگست 2016 میں کل 10 آسامیاں خالی تھیں جن پر بھرتی کی گئی تھی۔

(ج) جی ہاں حکومت پنجاب کی پالیسی کے مطابق ڈسپنسرز کے لئے میرٹ کی پابندی ہے اور محکمہ صحت گجرات میں میرٹ کو مد نظر رکھتے ہوئے ہی بھرتی کی جاتی ہے اور اگست 2016 میں جن ڈسپنسرز کو بھرتی کیا گیا تھا ان کی میرٹ لسٹ جواب کے ساتھ لف ہے۔

(د) حکومت پنجاب کی پالیسی کے مطابق ضلعی حکومت محکمہ صحت گجرات کی جانب سے جو اشتہار اخبار میں مشتہر کیا گیا تھا اس میں صوبہ پنجاب کے سکونتی خواہش مند امیدواروں سے درخواستیں طلب کی گئیں تھیں اس لئے صوبہ پنجاب کا کوئی بھی سکونتی اس آسامی کے لئے درخواست جمع کرواسکتا ہے اور میرٹ پر آنے کی صورت میں بھرتی بھی ہو سکتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 اپریل 2017)

ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال چنیوٹ سے متعلقہ تفصیلات

***8465: الحاج محمد الیاس چنیوٹی:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل چنیوٹ کو کب اور کس سال میں ضلع کا درجہ دیا گیا ہے اور چنیوٹ تحصیل ہیڈ کواٹر ہسپتال کو ڈسٹرکٹ ہیڈ کواٹر ہسپتال کا درجہ کب دیا گیا ہے؟

(ب) ڈسٹرکٹس ہسپتال میں کون کون سے شعبے اور کون کونسی مشینری مہیا کی جاتی ہے نیز ایک ڈسٹرکٹ ہسپتال میں کل کتنے ڈاکٹرز تعینات کئے جاتے ہیں؟

(ج) کیا ڈسٹرکٹ ہیڈ کواٹر ہسپتال چنیوٹ میں تمام شعبے قائم کر دیئے گئے ہیں اور اس وقت اس ہسپتال میں کتنے ڈاکٹر کام کر رہے ہیں اور کتنی سیٹیں خالی پڑی ہیں؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ ڈسٹرکٹ ہسپتال چنیوٹ میں تاحال انستھیزیا (بے ہوشی) کا ڈاکٹر تعینات نہیں کیا گیا کسی بھی ایمرجنسی اور معمول کے اپریشن کے لئے بہوشی کا ڈاکٹر الائیڈ ہسپتال فیصل آباد سے منگوایا جاتا ہے جو کئی کئی گھنٹے اور دنوں تک مہیا نہیں ہوتا؟

(ہ) حکومت اس ہسپتال میں ڈاکٹروں کی اس کمی کو کب تک پورا کر دے گی؟

(تاریخ وصولی 30 نومبر 2016 تاریخ ترسیل 21 جنوری 2017)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) یہ کہ چنیوٹ کو 2009 میں ضلع کا درجہ دیا گیا جس کے ساتھ ہی موجودہ تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال کو ہی ضلعی ہسپتال کا درجہ دے دیا گیا۔

(ب)ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال میں تمام بنیادی شعبے اور مشینری مہیا کی گئی ہے مزید شعبوں کے ڈاکٹرز اور مشینری Revamping پروگرام کے تحت مرحلہ وار مہیا کی جارہی ہے۔ مختلف ڈسٹرکٹ ہسپتالوں میں کیٹگری A,B اور C کے تحت ڈاکٹرز تعینات کیے جاتے ہیں۔

(ج)ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال چنیوٹ میں تاحال تمام شعبے قائم نہیں کئے گئے ہیں۔اوراس وقت ہسپتال میں کل 29 ڈاکٹر تعینات ہیں جبکہ 66 ڈاکٹرز کی سیٹیں خالی پڑی ہیں۔

(د)جی ہاں درست ہے کہ ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال چنیوٹ میں انستھیزیا کا ڈاکٹر مستقل طور پر تعینات نہ ہے اور عارضی طور پر 2 ڈاکٹرز ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال چنیوٹ میں تعینات ہیں۔

(ہ)حکومت بتدریج خالی آسامیوں پر واک ان انٹرویو اور سپیشل پیکج کے ذریعے ڈاکٹرز کی تعیناتی کررہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 اپریل 2017)

لیہ:۔ محکمہ صحت کے طبی اداروں میں ادویات کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

***8521: جناب عبدالمجید خان نیازی:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع لیہ میں کتنے تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال ہیں؟

(ب) ضلع لیہ میں کتنی یونین کونسلز ہیں جن میں آر ایچ سی اور بی ایچ یوز ہیں اور کتنی میں یہ سہولیات نہیں ہیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ ضلع لیہ کے ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال تحصیل ہیڈکوارٹرز ہسپتال، آر ایچ سیز اور بی ایچ یوز میں ادویات میسر نہ ہیں؟

(د) اگر جواب اثبات میں ہے تو حکومت کب تک اس ضلع کے صحت کے اداروں میں ادویات مہیا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو وجوہات سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 7 دسمبر 2016 تاریخ ترسیل 10 فروری 2017)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) ضلع لیہ میں 6 تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال ہیں۔

(ب) ضلع لیہ میں کل 48 یونین کونسل ہیں۔ تین 3 یونین کونسل میں آر ایچ سی موجود ہیں۔ 39 یونین میں بنیادی مراکز صحت موجود ہیں۔ صرف 5 یونین کونسل جو کہ نئے بلدیاتی نظام میں وجود میں آئی ہیں اُن میں بنیادی مرکز صحت موجود نہ ہے جبکہ ان یونین کونسل میں گورنمنٹ رورل ڈسپنسری موجود ہیں۔

(ج) جناب والا ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال لیہ تمام تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال، تمام رول ہیلتھ سنٹر اور تمام بنیادی مراکز صحت پر ضروری ادویات حسب ضرورت موجود ہے۔

(د)جواب جزج میں دیا جا چکا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26اپریل 2017)

لیہ:ڈی ایچ کیو ہسپتال اور ٹی ایچ کیو میاں نواز شریف ہسپتال کے ڈاکٹر اور سٹاف سے متعلق تفصیلات

*8668:چودھری اشفاق احمد:کیاوزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)D.H.Q ہسپتال لیہ اورT.H.Q میاں نواز شریف ہسپتال لیہ میں ڈاکٹرز اور دیگر سٹاف کی کتنی اسامیاں منظور شدہ ہیں اور ان میں سے کتنی پر اور کتنی خالی ہیں؟

(ب)خالی اسامیاں کو کب تک حکومت پُر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 27جنوری 2017تاریخ ترسیل 22فروری 2017

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف)ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال لیہ اور تحصیل ہیڈ کوارٹر تھل (میاں نواز شریف ہسپتال)لیہ میں تعینات عملہ اور خالی آسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے:-

ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال لیہ میں ڈاکٹرز کی کل منظور شدہ اسامیاں 71ہیں جن میں سے 28اسامیاں خالی ہیں، جبکہ دیگر سٹاف کی منظور شدہ اسامیوں کی تعداد 492ہے جن میں سے 452اسامیاں پُر ہیں اور 40اسامیاں ابھی تک خالی ہیں۔

(ب)تحصیل ہیڈ کوارٹر تھل (میاں نواز شریف)ہسپتال لیہ میں ڈاکٹر کی منظور شدہ اسامیاں کی تعداد 35ہے جبکہ 26اسامیوں پر ڈاکٹر تعینات ہیں جبکہ 9اسامیاں ابھی تک خالی ہیں اور دیگر سٹاف کی منظور شدہ اسامیاں کی تعداد 129ہے جن میں 113اسامیاں پُر ہیں اور 16اسامیاں خالی ہیں۔

جناب والا ڈاکٹر / سپیشلسٹ ڈاکٹر کی خالی اسامیوں کو ایڈہاک کی بنیاد پر پُر کرنے کے لیے گورنمنٹ کی ہدایت کے مطابق ہر جمعرات کو ڈپٹی کمشنر آفس لیہ واک اِن انٹرویو منعقد کیے جاتے ہیں اور کامیاب امیدواران کی تقرری کے لیے شفارشات سیکرٹری گورنمنٹ آف پنجاب پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ لاہور کو ارسال کر دی جاتی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 26اپریل 2017)

ضلع بہاولنگر میں بی ایچ یو کی اراضی کی الاٹمنٹ سے متعلقہ تفصیلات

*8677:چودھری غلام مرتضیٰ:کیاوزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)کیا یہ درست ہے کہ B.H.U چک نمبر 128-6آر ہارون آباد ضلع بہاولنگر کی 13کنال سے زائد اراضی الاٹ کی گئی ہے جن لوگوں کو تبادلہ میں اراضی الاٹ کی گئی ہے ان کے نام اور رقبہ کی تفصیلات بتائیں؟

(ب)اب تک مذکورہ کتنی اراضی کس کس بناء پر الاٹ کی گئی اور کس ضابطہ کے تحت کروڑوں روپے کی مالیت کی زمین لوگوں کو دے کر انتہائی سستی زمین محکمہ نے تبادلہ میں لی ہے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ صحت اب مزید زمین کی الاٹمنٹ کے لئے N.O.C جاری کرنے کے لئے تیار ہے اس کی وجوہات کیا ہیں، حکومت اس اراضی کے تبادلہ کی تحقیقات کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات بیان کی جائیں؟

(تاریخ وصولی 27 جنوری 2017 تاریخ ترسیل 2 مارچ 2017)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) یہ درست نہ ہے کہ 13 کنال سے زائد اراضی الاٹ کی گئی ہے بلکہ صرف 2/1-11 مرلے اراضی کا تبادلہ محمد اسماعیل ولد محمد دین ذات آرائیں کے ساتھ بحکم جناب ایڈیشنل ڈسٹرکٹ جج صاحب بہاولنگر اور ہائیکورٹ بہاولپور کیا گیا ہے۔(RD128/6R کی کل اراضی 13K-3M تھی جو کہ اب بھی اتنی ہی موجود ہے۔

ب)اب تک مذکورہ کتنی اراضی کس کس بناء پر الاٹ کی گئی اور کس ضابطہ کے تحت کروڑوں روپے کی مالیت کی زمین لوگوں کو دے کر انتہائی سستی زمین محکمہ نے تبادلہ میں لی ہے؟

محکمہ ریونیو کی رپورٹ کے مطابق چک 128/6R میں محمد اسماعیل ولد محمد دین قوم آرائیں کا رقبہ سڑک ڈسٹرکٹ کونسل میں چلا گیا تھا۔ جس کا تبادلہ بحکم جناب ڈپٹی کمشنر صاحب بہاولنگر مستطیل نمبر 56 کلہ نمبر 23 برقبہ 5M-4.5S لمبائی 93 فٹ نہر کے ساتھ ساتھ اور چوڑائی 16 فٹ بجانب شمال کلہ نمبر 24 میں سے 6M لمبائی 103 فٹ نہر کے ساتھ ساتھ اور چوڑائی 16 فٹ بجانب شمال حاصل کیا۔ جس کے انتقال نمبری 930 اور 931 تبادلہ بحکم ڈپٹی کمشنر صاحب بہاولنگر درج رجسٹر ہو کر منظور ہوئے۔ بعدازاں نظر ثانی ہو کر انتقال نمبر 930 اور 931 خارج ہوئے۔ جس کی اپیل محمد اسماعیل ولد محمد دین نے سینئر سول جج صاحب بہاولنگر دائر کی۔ جس کا فیصلہ محمد اسماعیل کے حق میں ہوا۔ بعدازاں ایڈیشنل ڈسٹرکٹ جج صاحب بہاولنگر اور ہائیکورٹ بہاولپور سے فیصلہ محمد اسماعیل کے حق میں ہو۔ اور محمد اسماعیل ولد محمد دین نے موقع پر مٹی ڈال کر قبضہ کیا ہوا ہے۔ اور مذکورہ بالا رقبہ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ جج بہاولنگر کے حکم سے بحال ہو چکا ہے۔ اور باقی جو کہ رقبہ مستطیل نمبر 56 کیلہ نمبر 23 میں 1K-1M بجانب شمال اور کلہ نمبر 24 میں سے 1M بجانب شمال اور کلہ نمبر 21 رقبہ 3M باقی رہتا ہے۔ جو کہ خالی از قبضہ ہے۔

(ج) بروئے رپورٹ جناب اسسٹنٹ کمشنر ہارون آباد چٹھی نمبری AC/CC/189 مورخہ 2017/02/10 جو رقبہ درخواستی محمد جمیل ولد محمد بشیر ذات آرائیں تبادلہ میں حاصل کرنا چاہتا ہے اور جو رقبہ تبادلہ میں دینا چاہتا ہے ان رقبہ جات کی قیمتوں میں تضاد پایا جاتا ہے۔ اس طرح قانون اس رقبہ کے تبادلہ کی اجازت نہ دیتا ہے۔ اور اسی بناء پر جناب ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر صاحب (ریونیو) نے درخواستی محمد جمیل ولد محمد بشیر کی درخواست حسب ضابطہ مسترد/خارج کر دی ہے۔ لہذا محکمہ صحت اب مزید زمین کی الاٹمنٹ کے لئے NOC جاری کرنے کے لیئے تیار نہ ہے۔ (سابقہ تمام کاروائی از محکمہ ریونیو کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 اپریل 2017)

ضلع مظفر گڑھ میں پیرا میڈیکل سٹاف کی اپ گریڈیشن سے متعلقہ تفصیلات

8679*:جناب عبدالمجید خان نیازی: کیاوزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئرازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ صحت ضلع مظفر گڑھ میں گزشتہ پانچ سال کے دوران کتنے پیرا میڈیکل سٹاف کو مستقل کیا گیااوران کی اپ گریڈیشن کی گئی ہے، تفصیلات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ 2012 میں بھرتی ہونے والی تقریباً150 سے زائد مڈ وائفز کو تاحال بی پی ایس 5 سے بی پی ایس 9 میں ترقی نہیں دی گئی حالانکہ اس سے قبل بھرتی ہونے والی مڈ وائفز کو کوٹہ کے مطابق اگلے سکیلوں میں اپ گریڈ کر دیا گیا ہے؟

(ج) کیا حکومت 2012 میں بھرتی ہونے والی مڈ وائفز کو بھی بی پی ایس 5 سے بی پی ایس 9 میں ترقی دینے کاارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 27 جنوری 2016 تاریخ ترسیل 2 مارچ 2017)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) ضلع مظفر گڑھ میں پچھلے 5 سالوں کے دوران درج ذیل پیرا میڈیکل سٹاف کو مستقل اور اپ گریڈ کیا گیا ہے۔

1۔ڈینٹل ٹیکنیشن:03

2۔سی ڈی سی سپر وائزرز:13

3۔سینٹری انسپکٹر:05

4۔ڈیلاسز ٹیکنیشن:01

5۔ایل ایچ وی:15

6۔لیبارٹری اسسٹنٹ:07

7۔ڈسپنسر:31

8۔مائیکر وسکوپسٹ:02

9۔ریڈیو گرافر:01

10۔اوٹی اے:01

11۔ویکسی نیٹر:11

12۔انسیکٹ کولیکٹر:01

13۔انیستھیزیا اسسٹنٹ:10

14۔درجہ چہارم:15

15۔مڈ وائف:51

16۔جونیئر کلرک:03

(ب) سال 2012 سے سال 2015 تک 51 مڈ وائفز بھرتی کی گئیں تھیں جن کو ریگولر اور اپ گریڈ کر دیا گیا ہے۔

(ج) گورنمنٹ رولز کے تحت 04ٹائر سروس سٹرکچر فارمولے کے تحت تمام کنٹریکٹ مڈوائفز کو ریگولر اور اپ گریڈ کر دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26اپریل 2017)

ضلع جہلم میں بڑاگواہ میں بی ایچ یو سے متعلقہ تفصیلات

*8721: جناب آصف محمود: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بڑاگواہ جہلم میں BHU کی بلڈنگ تیار ہے؟

(ب) اگر درست ہے تو اس پر کیا لاگت آئی اور تعمیر کب مکمل ہوئی؟

(ج) کیا مذکورہ بلڈنگ میں لوگوں کا علاج کیا جاتا ہے اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی یکم فروری 2017 تاریخ ترسیل 10اپریل 2017

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) جی ہاں یہ درست ہے، کہ بلڈنگ تیار ہے۔

(ب) جی ہاں درست ہے۔ 11.325 ملین تعمیر کی مد میں لاگت آئی اور فرروی 2017 میں مذکورہ عمارت محکمہ صحت کے حوالے کی گئی۔

(ج) BHU بڑاگواہ میں عملہ تعینات کیا گیا ہے اور فروری 2017 سے لوگوں کا علاج کیا جا رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26اپریل 2017)

ڈسکہ میں موجودہ ہسپتالوں سے متعلقہ تفصیلات

*8748: جناب محمد آصف باجوہ، ایڈووکیٹ: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

سول ہسپتال ڈسکہ ٹی ایچ کیو لیول کا ہے یا کہ ڈی ایچ کیو لیول ہے اس میں کتنے بیڈز اور کتنے آپریشن تھیٹرز ہیں کتنے آپریشن تھیٹرز کام کر رہے ہیں اور کتنے آپریشنل نہیں ہیں مکمل تفصیلات دی جائیں؟

(تاریخ وصولی 2فروری 2017 تاریخ ترسیل 17اپریل 2017)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

سول ہسپتال ڈسکہ THQ ہسپتال ہے، اس میں کل 179 Beds اور 2 آپریشن تھیٹرز ہیں اور دونوں ہی آپریشن تھیٹرز آپریشنل ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 26 اپریل 2017)

دریاخان ٹی ایچ کیو کے سٹاف سے متعلقہ تفصیلات

*8830: سردار شہاب الدین خان سیہڑ: کیاوزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ٹی ایچ کیو دریاخان ضلع بھکر میں کتنے ڈاکٹرز، لیڈی ڈاکٹرز، سٹاف نرسز اور پیرامیڈیکل سٹاف کب سے تعینات ہے تفصیلات سے آگاہ کیا جائے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ٹی ایچ کیو دریاخان میں سرجن ڈاکٹرز اور طبی معائنہ کے آلات کی شدید کمی ہے جس کی وجہ سے اکثر و بیشتر مریضوں کو ڈی ایچ کیو بھکر منتقل کر دیا جاتا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ٹی ایچ کیو دریاخان میں ایوننگ اور نائیٹ شفٹ میں ڈاکٹرز اور لیڈی ڈاکٹرز موجود نہیں ہوتے اور سارا دارو مدار ڈسپنسر پر ہوتا ہے؟

(د) کیا حکومت ٹی ایچ کیو دریاخان میں سرجن ڈاکٹرز اور طبی آلات کی کمی کو دور کرنے، ایوننگ / نائیٹ ڈیوٹیوں سے غیر حاضر رہنے والے ڈاکٹرز اور لیڈی ڈاکٹرز کے خلاف قانونی کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک ؟

(تاریخ وصولی 15 فروری 2017 تاریخ ترسیل 10 اپریل 2017)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) ٹی ایچ کیو ہسپتال دریاخان میں 05 سپیشلسٹ ڈاکٹرز، 04 میڈیکل آفیسرز، 01 لیڈی ڈاکٹر، 01 ڈینٹل سرجن، 01 فارماسسٹ، 13 سٹاف نرسز اور 24 مختلف کیٹگری پر مشتمل میڈکل سٹاف کام کر رہا ہے۔ مزید تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے کہ ٹی ایچ کیو ہسپتال دریاخان میں سرجن اور طبی معائنہ کے آلات کی شدید کمی ہے۔ ہسپتال ہذا کے عملہ کی مندرجہ بالا تفصیل سے اس امر کی نفی ہوتی ہے۔ ہسپتال ہذا میں باقاعدہ سرجن اور طبی آلات اور ساز و سامان موجود ہے۔ اور ہسپتال کی طرف سے ہر ماہ جاری کئے جانے والے روسٹر کے مطابق اپنی ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں۔ ہسپتال کے ریکارڈ کے مطابق مارچ 2017 میں سرجن مذکورہ نے 224 چھوٹی بڑی سرجریز کی ہیں۔

(ج) جی نہیں یہ درست نہ ہے۔ دیگر ہسپتالوں کی طرح ٹی ایچ کیو ہسپتال دریاخان میں بھی تین شفٹوں میں طبی عملہ (بشمول ڈاکٹرز، لیڈی ڈاکٹر اور پیرامیڈیکل سٹاف) خدمات سرانجام دیتا ہے۔

(د) حکومت پنجاب نے ٹی ایچ کیو ہسپتال دریا خان کے لئے خاطر خواہ تعداد میں طبی آلات اور دیگر ساز و سامان فراہم کیا ہے۔ ماہر بے ہوشی (Anaesthetist) تعینات کیا ہے۔ جبکہ مریضوں کو بے ہوش کرنے والی مشین (Anaesthesia Machine) بھی دستیاب ہے۔ مذید برآں ہسپتال ہذا میں خصوصی پیکج کے تحت 20 بستروں پر مشتمل سرجیکل بلاک الگ سے تعمیر ہوا ہے۔ اس بلاک میں بھی متعلقہ تینوں شفٹوں میں سرانجام دے رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 اپریل 2017)

لاہور رائے ممتاز

حسین بابر

26 اپریل 2017ء

سیکرٹری

بروز جمعۃ المبارک مورخہ 28اپریل 2017 کو محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر کے سوالات و جوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	ڈاکٹر سید وسیم اختر	2610۔4249۔4250۔
2	جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ	4874۔4875۔7725
3	میاں طارق محمود	7246۔8086۔8185
4	چوہدری عامر سلطان چیمہ	8553
5	جناب محمد آصف باجوہ، ایڈووکیٹ	5402۔8748
6	محترمہ نگہت شیخ	5913۔6362
7	جناب طارق محمود باجوہ	6194۔6195
8	حاجی عمران ظفر	7682
9	محترمہ شمیلہ اسلم	7921
10	محترمہ حنا پرویز بٹ	8123۔8125
11	الحاج محمد الیاس چنیوٹی	8465
12	جناب عبدالمجید خان نیازی	8521۔8679
13	چوہدری اشفاق احمد	8668
14	چوہدری غلام مرتضیٰ	8677
15	جناب آصف محمود	8721
16	سردار شہاب الدین خان سیہڑ	8830